

شعری یا نثری کتابوں کی ابتداء میں حمد اور نعت کی روایت شروع ہی سے ملتی ہے۔ رفتہ رفتہ یہ چیز نثر میں ختم ہوتی گئی لیکن شاعری کی کتابوں میں موجود رہی۔ اردو کی دیگر اصناف کی طرح حمد میں بھی تجربات ہوئے ہیں جس کے نتیجے میں یہ ہمیں شاعری کی مختلف ہیئتوں میں نظر آتی ہے۔ ان تجربات کو خوشگوار تبدیلی اور احساس کے طور پر اہل علم، عوام اور خواص سب ہی نے پسند کیا۔ چنانچہ اس صورت حال کے بعد حمدیہ شاعری کا ذخیرہ اتنا ہو گیا تھا کہ اس کی تاریخ بھی مرتب کی جائے، اس کے آغاز و ارتقاء، رجحانات اور ہیئتیں تجربات پر روشنی ڈال جائے اور تنقید کے ذریعے نئے پہلو تلاش کیے جائیں۔ اس حوالے سے حمدیہ شاعری پر ایم اے کا ایک مونوگراف بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان میں رابعہ رسول نے ۱۹۸۳ء میں تحریر کیا ہے۔ ہمارے علم کے مطابق یونیورسٹی کی سطح پر یہ پہلا تحقیقی کام ہے جو ابھی تک منظر عام پر نہیں آیا۔

نعت کی تحقیق و تنقید سے متعلق دوسری قابل ذکر کوشش زیر تبصرہ "حمد نمبر" ہے جس میں اس صنف کے مختلف پہلوؤں پر برصغیر کے نامور لوگوں کی تحریریں ہیں۔ مضامین و مقالات کا حصہ نہایت جان دار اور متنوع ہے۔ حمد سے متعلق جتنے بھی گوشوں پر قلم اٹھایا گیا وہ متعلق اور اہم تھے۔ اس کے علاوہ قدیم ادب جدید شعراء کی حمدیہ شاعری پر نئے زاویہ نگاہ سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ حمد کے مختلف صنفی انداز کا انتخاب بھی قابل تعریف ہے اتنا معلوماتی اور دیدہ زیب حمد نمبر شائع کرنے پر مدیر صبیح رحمانی کو مبارک باد پیش کی جاتی ہے۔

کتابی سلسلہ "نعت رنگ" : شمارہ ۸

مدیر: صبیح رحمانی

سنہ اشاعت: ستمبر ۱۹۹۹ء

ناشر: اقلیم نعت، کراچی

مبصر: سید جاوید اقبال

"نعت رنگ کا زیر تبصرہ شمارہ بھی سابق شماروں کی طرح تنقید، تحقیق اور تخلیق کے اعلیٰ معیار کے مطابق ہے۔ یہ نمبر اردو نعت شناسی سے متعلق مفید مواد فراہم کرتا ہے۔ اعلیٰ پائے کے مقالات و مضامین اہم شعراء کے فن پر مستند فضلاء کی تحریریں، علاقائی زبانوں میں نعت کے حرکات و رجحانات کا جائزہ، نعت گو شعراء کا تذکرہ، ہندوستان و پاکستان کے نعت